سائنس کی پرواز خدا تعالیٰ کے وجود کی دلیل

✱ گذشتہ ہفتہ برطانیہ کے مختلف حصوں میں شدید طوفان کی وجہ سے کئی افراد ہلاک ہوگئے۔ بڑے بڑے قد آور درخت جڑ سے اکھڑ گئے۔ عمارتیں تباہ ہوگئیں۔ بڑے بڑے وزنی ٹرک الٹتے چلے گئے۔ پورے یورپ میں بھی اس طوفان کی وجہ سے بہت جانی و مالی نقصان ہوا۔ ۱۲۰ میل کی رفتار سے چلنے والا یہ طوفان جب سر سے گذر گیا تو پورے ملک کے لوگوں نے سکون و اطمینان کا سانس لیا۔ لیکن جاتے جاتے ایک بحث کا آغاز کر گیا۔ کہ حکومت برطانیہ اور محکمہ موسمیات کے ماہرین نے اس شدید طوفان کی اطلاع کیوں نہ دی۔ کہ جس کے ذریعہ بے شمار انسانی جانیں بچائی جا سکتی تھیں۔ مانچسٹر ایوننگ نیوز نے ۲۶ رجنوری کے شمارہ میں کہا کہ موسم کی پیشگوئی کرنے والوں پر ہر جانب سے لعنت و ملامت کی بوچھاڑ جاری ہے۔

اسی طرح ۱۹۸۷ء میں جو طوفان آیا تھا۔ اس کی پیش گوئی میں بھی کوتاہی کی گئی تھی۔ محکمہ پیش گوئی کے ذمہ دار افسروں نے صرف یہ کہہ کر اپنی جان بچانے کی کوشش کی کہ ہم نے چار دن قبل اتنا کہہ دیا تھا کہ طوفان آئے گا لیکن کس طرح آئے گا اور کب آجائے گا اس کا ہمیں بھی علم نہیں۔

اسی طرح محکمہ موسمیات کے ذمہ دار افسروں نے بھی اس طرح کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا۔ برطانوی حکومت کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہم ایسی آفات سے لوگوں کو بچانے کا کوئی بھی انتظام نہیں کر سکتے۔

اس خبر کا ایک ایک جملہ عاجزی و بے بسی کی منہ بولتی تصویر ہے۔ کہ سائنس کی پرواز بہت اونچی ہے لیکن دنیا نے دیکھ لیا کہ بڑی بڑی سائنسی مشینوں اور آلات کے باوجود سارے آفیسر اور ساری سائنس دھری کی دھری رہ گئی۔ اور چند گھنٹوں میں قیامت برپا ہو گئی۔ ملحد ہو یا بدمذہب اسے ایک دن ماننا ہی پڑتا ہے۔ کہ خدا خدا ہے۔ بندہ بندہ ہے۔ اس کی قدرتوں اور قوتوں کا کوئی مقابلہ نہیں۔

دانشمندی کا تقاضا تو یہ ہے کہ اس مالک الملک کو راضی کرے اور اپنے عجز و قصور کا ہر حال میں اعتراف کرے ایسا شخص سرخرو و کامیاب ہے (حافظ محمد ادریس، رسول آباد۔ راولپنڈی)

✱ مولانا مدرار اللہ مدرار اور جناب طالب ہاشمی کے معرکہ کو سر کرنے کے لئے قول فیصل کی ضرورت ہے۔

(مولانا سعد الدین مردان)

✧ علاقہ دامان کے معروف عالم دین حضرت مولانا عبدالمنان صاحب بھی طویل علالت کے بعد اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن مرحوم علاقہ بھر کے مشہور واعظ، جید عالم دین، درویش صفت انسان اور جامع مسجد چودھوان ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان کے خطیب تھے۔ ان کی ساری زندگی درس و تدریس، وعظ و تبلیغ اور خدمتِ دین میں گذری۔ قارئین سے مرحوم کیلئے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔ (محمد نواز چودھوان)